# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

حکومت بلوچستان

مورخہ: 04-05-2025

## DGPR NEWS PAPER CLIPPINGS

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | صحافیوں کے حقوق کا تحفظ ہر ممکن یقینی بنائیں گے، وزیر اعلیٰ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | میڈیا ہاؤسز رپورٹنگ میں قومی مفاد کو اولیت دے، سلیم کھوسہ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | صحافت عوامی شعور کا بھی مضبوط ذریعہ ہے، شعیب نوشروانی۔ | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 04 | حکومت آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے، نور محمد دمڑ۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 05 | صحافیوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حقائق عوام تک پہنچائے، صوبائی وزراء۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | صوبائی حکومت آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے، محمد خان لہڑی۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | آزاد میڈیا ترقی اور جمہوری استحکام کا ضامن ہے، جام کمال۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 08 | بلوچستان میں ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن کا کام تیز کیا جائے، اسحاق ڈار۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | نوشکی آئل ٹینکر دھماکے کے مزید 7 زخمی دم توڑ گئے اب تک مرنے والوں کی تعداد 14 ہوگئی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | غیر قانونی سگریٹ فروخت کرنے والوں کے خلاف کاروائیاں جاری ہیں، چیف کمشنر انکم ٹیکس۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے مسائل حل کیے جائیں گے، محمد اختر جاوید۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | تعلیم وصحت کے شعبوں میں تقرریاں مکمل میرٹ پر ہوں گی، ڈی سی کوئٹہ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کے تین ہزار سے زائد کنٹریکٹ ملازمین فارغ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | کوئٹہ میں تجاوزات کے خاتمے کے لیے ضلعی انتظامیہ کا سریاب روڈ پر کریک ڈاؤن۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | کوئٹہ کراچی این 25 روٹ پر رات کے وقت سفر کرنے پر پابندی عائد۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | تنظیم میں الیکشن اعتماد وسازی کا کردار ادا کرتا ہے، نیشنل پارٹی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | قانون توڑنا ہی تمام مسائل کی جڑ ہے، شاہد خاقان عباسی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 18 | حکومت صحافیوں کے مسائل حل کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے، زمرک اچکزئی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 19 | کسی بھی قوم کو طاقت سے فتح نہیں کیا جاسکتا، ہدایت الرحمٰن۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 20 | اپنے وسائل وسرزمین کی لوٹ مار کی اجازت نہیں دیں گے، پشتونخواہ میپ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |

### امن وامان:

اوستہ محمد تاجر کی دکان پر ڈکیتی کرنے والے دو ڈاکو گرفتار، قلات میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، منگوچر مسلح افراد نے 10 قیدی چھڑا لیے افسر سمیت پانچ پولیس اہلکار اغواء، تربت ڈاکو بینک سے 2 کروڑ 52 لاکھ سے زائد رقم چھین کر فرار، دشت خنجر کے وار سے کوئٹہ کا رہائشی قتل، اوستہ محمد میں لیڈی ڈکیت سرگرم چار گھروں کو لوٹ لیا۔

### مسائل:

پرنٹ میڈیا کا گلا نہ گھونٹا جائے ایکشن کمیٹی۔

# DGPR NEWS PAPER CLIPPINGS

## اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " تندور مالکان کی ہٹ دھرمی " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دار الحکومت کوئٹہ میں جہاں دیگر مافیاز ہیں وہاں ایک بڑا مافیا تندور مالکان ہیں۔ جنہوں نے ہمیشہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی رٹ کو چیلنج کرتے ہوئے اپنے نرخ پر روٹی فروخت کی ہے، ابھی پچھلے دنوں ضلعی انتظامیہ نے آٹے کی قیمتوں میں ہونیوالی بڑی کمی کے بعد روٹی کے نئے نرخ مقرر کیئے جن کے مطابق360 گرام کی روٹی30 روپے میں فروخت کرنیکا اعلان کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ جب آٹا مہنگا ہوتا ہے تو تندور مالکان فوری طور پر روٹی کے نرخ بڑھا دیتے ہیں جبکہ دوسری جانب جب آٹا سستا ہوتا ہے تو یہ نرخوں میں کمی نہیں کرتے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے360 گرام روٹی کی قیمت30 روپے مقرر کی گئی ہے تمام تندور مالکان کو نرخ نامہ کی پابندی کرنی چاہیئے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے روٹی کے مذکورہ نرخ مقرر ہونے کے بعد نانبائی ایسوسی ایشن نے اس نرخ کو مسترد کرتے ہوئے نئے نرخوں کا مطالبہ کیا اور ایسا نہ کرنے پر ہڑتال کی دھمکی دی اب گزشتہ روز سے موخر کرنے کا اعلان کیا گیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تندور مالکان ضلعی انتظامیہ کو مقرر کردہ نرخوں کو نہ مان کر ہڑتال کرنے کے نام پر اسے بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو کہ کسی بھی عوام کے مفاد میں نہیں ہے کیونکہ آٹے کی قیمت میں جو بڑی کمی ہوئی ہے اس کا فائدہ عوام کو ہر صورت پہنچنا چاہیئے۔

### اداریے :

### مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "کوئٹہ کا ادبی منظر نامہ" کے عنوان سے شیخ فرید نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "ماحولیاتی تبدیلی کا ماھی گیری پر اثر" کے عنوان سے سلیمان ھاشم نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | اتوار 6 ذیقعد 1446ھ 4 مئی 2025ء | نمبر 122

# صحافیوں کے حقوق کا تحفظ ہر ممکن یقینی بنائینگے' وزیر اعلیٰ

## صحافی معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ' قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں' گفتگو

### کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز صحافیوں کی بہبود کیلئے کام کریگی' سرفراز بگٹی کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے 3 مئی یوم صحافت کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت کا سب سے اہم پہلو ذمہ دارانہ صحافت ہے، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے جبکہ مالکان کا فرض ہے کہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں، حکومت بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی، انہوں نے کہا کہ قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہئے۔ صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے، تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہئیں، جو چینلز پیمرا معاہدے کے برعکس بیوروز بند یا ورکرز فارغ کر رہے ہیں، ان سے متعلق وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کیا ہے اور اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات اور سیکرٹری اطلاعات نے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لئے باہمی مشاورت سے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کا آغاز کیا ہے، صحافیوں کے لئے مختص رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو نہ صرف صوبے کے مسائل اپنی زبان اور قلم سے اجاگر کرتا ہے بلکہ حکومت کو مسائل کے حل کے لئے تجاویز بھی فراہم کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کی تشکیل کا سبب بنتی ہے جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکرٹری جنرل تنویر شوکت ودیگر عہدیداران کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ نومنتخب صدر وکابینہ صحافیوں کی فلاح وبہبود اور آزادی صحافت کے لئے بھرپور کام کرے گی اور صحافیوں کے مسائل ان کے حل اور ملک میں ذمہ دارانہ صحافت کی ترویج کے لئے اپنے کردار کو مزید موثر طور پر ادا کرے گی، انہوں نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیشہ معاشرے میں جمہوری روایات اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لئے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور صحافتی تنظیموں نے ہمیشہ اپنے قلم اور آواز کے ذریعے ملک و معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کی ہے، انہوں نے نومنتخب صدر اور کابینہ کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 06 ذیقعدہ 1446ھ 04 مئی 2025ء، صفحات 24 | شمارہ 306

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

# حکومت صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر ممکن کوشش کریگی، سرفراز بگٹی

## قومی چینلز صوبے کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں ' وزیراعلیٰ

### ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کی تشکیل کا سبب جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 3 مئی یومِ صحافت کے موقع صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت کا سب سے اہم پہلو ذمہ دارانہ صحافت ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے جبکہ مالکان کا فرض ہے کہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ بلوچستان........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومتِ بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر ممکن کوشش کرے گی انہوں نے کہا کہ قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہئے انہوں نے کہا کہ جو چینلز پیمرا معاہدے کے برعکس بیوروز بند یا ورکرز فارغ کر رہے ہیں ان سے متعلق وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کیا ہے اور اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات اور سیکرٹری اطلاعات نے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کیلئے باہمی مشاورت سے قابلِ عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحافیوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کا آغاز کیا ہے صحافیوں کے لئے مختص رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے انہوں نے کہا کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو نہ صرف صوبے کے مسائل اپنی زبان و قلم سے اجاگر کرتے بلکہ حکومت وقت کو مسائل کے حل کیلئے تجاویز بھی فراہم کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کی تشکیل کا سبب بنتی ہے جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکرٹری جنرل تنویر شوکت اور دیگر عہدیداران کو مبارکباد دی ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ نومنتخب صدر و کابینہ صحافیوں کی فلاح و بہبود اور آزادی صحافت کیلئے بھرپور کام کرے گی اور صحافیوں کے مسائل ان کے حل اور ملک میں ذمہ دارانہ صحافت کی ترویج کیلئے اپنے کردار کو مزید موثر طور پر ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیشہ معاشرے میں جمہوری روایات اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لئے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور صحافی تنظیموں نے ہمیشہ اپنی آواز و قلم کے ذریعے ملک و معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کی ہے انہوں نے نومنتخب صدر اور کابینہ کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

# وزیراعلیٰ کا مرکزی امیر جمعیت اہلحدیث پروفیسر ساجد میر کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرکزی امیر جمعیت اہل حدیث سینئر پروفیسر ساجد میر کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے........

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے مرحوم کے بلند درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 141 | اتوار، 6 ذیقعد، 4 مئی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

# صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر ممکن کوشش کرینگے وزیر اعلیٰ

## حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے جبکہ مالکان کا فرض ہے ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دیں، سرفراز بگٹی

## مثبت تنقید کا ہمیشہ خیر مقدم کیا، بیوروز بند اور ورکرز کو فارغ کرنے کے حوالے سے وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کر دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 3 مئی یوم صحافت کے موقع صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت کا سب سے اہم پہلو ذمہ (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

دارانہ صحافت ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے جبکہ مالکان کا فرض ہے کہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومتِ بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی انہوں نے کہا کہ قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہیے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہیے انہوں نے کہا کہ جو چینلز معاہدے کے برعکس بیوروز بند یا ورکرز فارغ کر رہے ہیں، ان سے متعلق وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کیا ہے اور اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات اور سیکرٹری اطلاعات نے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی مشاورت سے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کا آغاز کیا ہے صحافیوں کے لیے مختص رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے انہوں نے کہا کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو نہ صرف صوبے کے مسائل اپنی زبان اور قلم سے اجاگر کرتے ہیں بلکہ حکومت وقت کو مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کی تشکیل کا سبب بنتی ہے جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

## پروفیسر ساجد میر کی وفات پر وزیر اعلیٰ کا افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرکزی امیر جمعیت اہل حدیث سینیٹر پروفیسر ساجد میر کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے روح کے ایصال ثواب، بلند درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز اتوار 4 مئی 2025ء بمطابق 6 ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 122

# وزیر اعلیٰ: حکومت صحافیوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہے

احساس ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں، صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے

**قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہئے، یوم صحافت کے موقع پر گفتگو**

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 3 مئی یوم صحافت کے موقع صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت کا سب سے اہم پہلو ذمہ دارانہ صحافت ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے جبکہ مالکان کا فرض ہے کہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ بلوچستان بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومتِ بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی انہوں نے کہا کہ قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہیے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہیے انہوں نے کہا کہ جو چینلز پیمرا معاہدے کے برعکس بیوروز بند یا ورکرز فارغ کر رہے ہیں، ان سے متعلق وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کیا ہے اور اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات اور سیکرٹری اطلاعات نے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی مشاورت سے قابلِ عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحافیوں کے فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کا آغاز کیا ہے صحافیوں کے لیے مختص رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے انہوں نے کہا کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو نہ صرف صوبے کے مسائل اپنے زبان اور قلم سے اجاگر کرتے ہیں بلکہ حکومت وقت کو مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کہ تشکیل کا سبب بنتی ہے جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

## وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی سی پی این ای کے نومنتخب صدر کاظم خان کو مبارکباد

**ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند کی جانب سے بھی نومنتخب صدر اور کابینہ کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکرٹری جنرل تنویر شوکت اور دیگر عہدیداران کو مبارکباد دی ہے اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے اس بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

امید کا اظہار کیا کہ نومنتخب صدر د کابینہ صحافیوں کی فلاح و بہبود اور آزادی صحافت کے لیے بھرپور کام کرے گی اور صحافیوں کے مسائل ان کے حل اور ملک میں ذمہ دارانہ صحافت کی ترویج کے لیے اپنے کردار کو مزید موثر طور پر ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیشہ معاشرے میں جمہوری روایات اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور صحافی تنظیموں نے ہمیشہ اپنی قلم اور آواز کے ذریعے ملک و معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کی ہے انہوں نے نومنتخب صدر اور کابینہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان صوبائی حکومت بلوچستان شاہد رند نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکریٹری جنرل تنویر شوکت اور دیگر عہدیداروں کو مبارکباد دی ہے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں ترجمان صوبائی حکومت نے نومنتخب صدر د کابینہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ صدر اور نئی منتخب ہونے والی کابینہ صحافیوں کی مجموعی ترقی اور خوشحالی سمیت آزادانہ، منصفانہ اور ذمہ دارانہ صحافت کے فروغ میں اپنا بھرپور کردار ادا کری گی ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ صحافی تنظیمیں صحافیوں کی مؤثر اور توانا آواز ہے جنہوں نے ہمیشہ اپنی آواز اور قلم سے معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کی ہے۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 121 | اتوار 04 مئی 2025ء بمطابق 06 ذوالقعدہ 1446ھ قیمت 20 روپے | جلد 29

# حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے ذمہ دار صحافت مالکان کا فرض ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

## مجھے احساس ہے بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومت صحافیوں کا ہر صورت تحفظ کرے گی

**قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں تمام ٹی وی چینلز اپنے بیورو آفس کو بحال کریں، یوم صحافت پر صحافیوں سے سرفراز بگٹی کی گفتگو**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 3 مئی یوم صحافت کے موقع صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت کا سب سے اہم پہلو ذمہ دارانہ صحافت ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے جبکہ مالکان کا فرض ہے کہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومت بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی انہوں نے کہا کہ قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہیے انہوں نے کہا کہ جو چینلز پیمرا معاہدے کے برعکس بیوروز بند یا ورکرز فارغ کر رہے ہیں، ان سے متعلق وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کیا ہے اور اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات اور سیکرٹری اطلاعات نے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی مشاورت سے قابلِ عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحافیوں کے فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کا آغاز کیا ہے صحافیوں کے لیے مختص رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے انہوں نے کہا کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو نہ صرف صوبے کے مسائل اپنے زبان اور قلم سے اجاگر کرتے ہیں بلکہ حکومت وقت کو مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کہ تشکیل کا سبب بنتی ہے جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

## صحافی برادری نے ہمیشہ ملک و معاشرے کی درست رہنمائی کی ہے، وزیراعلیٰ

**امید ہے سی پی این ای کی نومنتخب کابینہ آزادی صحافت اور صحافیوں کی فلاح کیلئے کام کرے گی، مبارکباد کا پیغام**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکرٹری جنرل تنویر شوکت اور دیگر عہدیداران کو مبارکباد دی ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ نومنتخب صدر و کابینہ صحافیوں کی فلاح و بہبود اور آزادی صحافت کے لیے بھرپور کام کرے گی اور صحافیوں کے مسائل ان کے حل اور ملک میں ذمہ دارانہ صحافت کی ترویج کے لیے اپنے کردار کو مزید موثر طور پر ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیشہ معاشرے میں جمہوری روایات اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور صحافی تنظیموں نے ہمیشہ اپنی قلم اور آواز کے ذریعے ملک و معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کی ہے انہوں نے نومنتخب صدر اور کابینہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | اتوار 04 مئی 2025ء بمطابق 06 ذیقعد 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔121

# آزادی صحافت کا اہم پہلو ذمہ دارانہ صحافت ہے، صحافتی تنظیمیں معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کریں، سرفراز بگٹی

**بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومتِ بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی، صحافیوں سے گفتگو**

**صحافیوں نے ہمیشہ معاشرے میں جمہوری روایات اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں، سی پی این ای کے نومنتخب کابینہ کو مبارکباد**

**صوبائی حکومت نے صحافیوں کے فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کا آغاز کیا ہے صحافیوں کے لیے مختص رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 3 مئی یوم صحافت کے موقع صحافیوں سے بات | چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت کا سب سے اہم پہلو ذمہ دارانہ (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

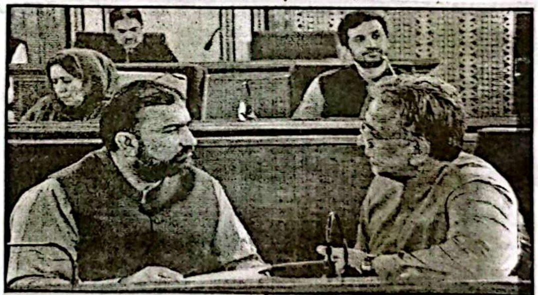

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی اسمبلی اجلاس کے دوران گفتگو کر رہے ہیں

صحافت ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے جبکہ مالکان کا فرض ہے کہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومتِ بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی انہوں نے کہا کہ قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہیے انہوں نے کہا کہ جو چینلز پیمرا معاہدے کے برعکس بیوروز بند یا ورکرز فارغ کر رہے ہیں، ان سے متعلق وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کیا ہے اور اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات اور سیکرٹری اطلاعات نے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی مشاورت سے قابلِ عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحافیوں کے فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کا آغاز کیا ہے صحافیوں کے لیے مختص رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے انہوں نے کہا کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو نہ صرف صوبے کے مسائل اپنے زبان اور قلم سے اجاگر کرتے ہیں بلکہ حکومت وقت کو مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کہ تشکیل کا سبب بنتی ہے جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکریٹری جنرل تنویر شوکت اور دیگر عہدیداران کو مبارکباد دی ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ نومنتخب صدر و کابینہ صحافیوں کی فلاح و بہبود اور آزادی صحافت کے لیے بھرپور کام کرے گی اور صحافیوں کے مسائل ان کے حل اور ملک میں ذمہ دارانہ صحافت کی ترویج کے لیے اپنے کردار کو مزید موثر طور پر ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیشہ معاشرے میں جمہوری روایات اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور صحافی تنظیموں نے ہمیشہ اپنی قلم اور آواز کے ذریعے ملک و معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کی ہے انہوں نے نومنتخب صدر اور کابینہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | اتوار 4 مئی 2025ء 6 ذیقعد 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 122

# حکومت صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر ممکن کوشش کریگی

**وزیر اعلیٰ بلوچستان**

**صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہئیں**

**ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کی تشکیل کا سبب بنتی ہے جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی**

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 3 مئی یوم صحافت کے موقع صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت کا سب سے اہم پہلو ذمہ دارانہ صحافت ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزادانہ ماحول فراہم کرے جبکہ میڈیا مالکان کا فرض ہے کہ وہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومت بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی انہوں نے کہا کہ قومی میڈیا بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے حقیقی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہیے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہیے انہوں نے کہا کہ جو چینلز صوبے کے بیوروز بند یا کم کر رہے ہیں اس سے متعلق وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کیا ہے اور اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات اور سیکرٹری اطلاعات نے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی مشاورت سے قابل عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحافیوں کے فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کا آغاز کیا ہے صحافیوں کے لیے جرنلسٹ رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے انہوں نے کہا کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو نہ صرف صوبے کے مسائل اپنی زبان اور قلم سے اجاگر کرتے ہیں بلکہ حکومت وقت کو مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتے ہیں۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ 3 مئی 2025ء بمطابق 5 ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 121

# مائنز اینڈ منرلز بل پر اپوزیشن کا احتجاج قابل اعتراض نکات پر نظرثانی کرینگے: وزیر اعلیٰ

بل سے جن جن چیزوں کو نکالا گیا تھا اصل بل میں دوبارہ شامل کر کے دھوکہ کیا گیا جو پارلیمانی تاریخ میں بدترین خیانت تصور ہوگی، مالک بلوچ

**اسپیکر اس کی تحقیقات کرینگے، جو شق نکال دی گئیں انہیں اصل بل میں بعدازاں کیوں اور کیسے شامل کیا گیا، میر سرفراز بگٹی کی اپوزیشن سے ملاقات میں یقین دہانی**

کوئٹہ (این این آئی) مائنز اینڈ منرلز بل پر اعتراضات اپوزیشن کا واک آوٹ وزیر اعلیٰ کی اپوزیشن سے ملاقات، مائنز اینڈ منرلز بل سے جن جن چیزوں کو نکالا گیا تھا اصل بل میں دوبارہ شامل کر کے دھوکہ کیا گیا جس پر شدید احتجاج کرینگے، ڈاکٹر مالک بلوچ، وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ اسپیکر اس کی تحقیقات کریں گے اور قابل اعتراض نقاط کو دوبارہ زیر بحث لاکر نظر ثانی کی جائے گی۔ جمعہ کو اسمبلی اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ نے مائنز اینڈ منرلز بل پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز بل پر اپوزیشن کے ساتھ دھوکہ کرتے ہوئے بل میں موجود چند قابل اعتراض نقاط جنہیں کمیٹی میں نکال دیا گیا بعدازاں اصل بل میں وہ نکات شامل کی گئی ہے جو پارلیمانی تاریخ میں بدترین خیانت تصور ہوگی، اس مسئلہ پہ اپوزیشن نے احتجاج کرتے ہوئے اجلاس سے واک آوٹ کیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

نے اپوزیشن سے ملاقات کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ اسپیکر اس امر کی تحقیقات کریگی کہ جو شق نکال دیے گئے تو انہیں اصل بل میں بعدازاں کیوں اور کیسے شامل کیا گیا اور قابل اعتراض نقاط پر اپوزیشن کے ساتھ مل کر مشاورت سے وہ نقاط نکال کے لیے بل پر کمیٹی بنا کر نظر ثانی کی جائیگی، ورنہ اب نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ساحل و وسائل پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرینگے اور بد دیانتی میں شامل کردہ قابل اعتراض نقاط کے خلاف بھرپور احتجاج کیا جائیگا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

92 MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1088 QUETTA Sunday May 04, 2025 /Dhu'l-Qi'dah 06, 1446

# Bugti vows to protect rights of journalists

**Staff Report**

**QUETTA**: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Saturday said that the government of Balochistan would make every effort to protect the rights of journalists.

In his massage on World Press Day, he said that the most important aspect of press freedom is responsible journalism, the government has a responsibility to keep journalism free, while the owners have a duty to promote responsible journalism.

"I realize that Balochistan journalists are performing their duties in difficult circumstances", he said adding the national channel should light positive news of Balochistan and they would not limit to crime news only.

He said that attention should also be paid to the social problems of Balochistan, the provincial government has always considered positive criticism as an opportunity for reform.

The CM said that Balochistan is an important unit of Pakistan, all TV channels should activate their bureaus here. He noted that channels closing bureaus or laying off staff are violating PEMRA agreements and informed that the Federal Ministry of Information has been notified about these violations.He said that the Federal Minister for Information and the Secretary for Information have assured to remove the concerns.

The Chief Minister also appropriated that steps would be taken through mutual consultation for the welfare of journalists.

In a message, the Chief Minister expressed the hope that the newly elected President and Cabinet will work tirelessly for the welfare and freedom of the journalists and play their role more effectively in solving the problems of journalists and promoting responsible journalism in the country.

He said that journalists have always rendered valuable services for the promotion of democratic traditions and democratic values in the society and journalist organizations have always guided the country and society in the right direction through their pen and voice. He expressed his best wishes for the newly elected President and Cabinet.

CamScanner

## میڈیا ہاؤسز رپورٹنگ میں قومی مفاد کو اولیت دیں، سلیم کھوسہ

**صحافیوں نے مصائب کے باوجود عوام کو حقائق سے آگاہ کیا، صوبائی وزیر**

ماجھی پور (نامہ نگار) مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے یوم صحافت کے موقع پر بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کے صحافیوں نے ہمیشہ مصائب کے باوجود ہمیشہ حق کا ساتھ دیا اور اس حوالے سے اپنی جان کی پرواہ تک نہیں کی حکومت آزاد میڈیا پر یقین رکھتی ہے صحافت کسی بھی مہذب معاشرے کی آنکھ اور زبان ہوتی ہے جو عوام کو باخبر رکھنے، حکومتی کارکردگی پر نظر رکھنے اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے صوبائی وزیر نے میڈیا ہاؤسز سے بھی اپیل کی کہ وہ صحافتی اقدار، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیں تاکہ صحافت کی ساکھ برقرار رہے اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکے۔

## صحافت عوامی شعور کا بھی مضبوط ذریعہ ہے، شعیب نوشیروانی

**ہر دور میں صحافیوں نے قربانیاں دیں جو ناقابل فراموش ہیں، صوبائی وزیر کا بیان**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے یوم صحافت اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور یہ ریاست کا چوتھا ستون ہے صحافی برادری نے ہمیشہ سچائی، دیانتداری اور عوام کے حقوق کی ترجمانی کرتے ہوئے ہر دور میں قربانیاں دیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے اور صحافیوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے صحافت صرف خبر رسانی کا ذریعہ نہیں بلکہ عوامی شعور اور احتساب کا ایک مضبوط ذریعہ ہے۔

## حکومت آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے، نور محمد دمڑ

**صحافیوں کے تحفظ اور مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، بیان**

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے یوم صحافت پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ حکومت آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے اور ایک آزاد، باوقار اور ذمہ دار میڈیا کو جمہوریت کی مضبوطی کا بنیادی ستون تصور کرتی ہے آمریت کا دور ہو یا دہشت گردی کے خلاف جنگ صحافیوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر سچ اور حقائق کو عوام تک پہنچایا انہوں نے کہا کہ حکومت صحافیوں کے تحفظ، ان کے حقوق اور صحافتی اداروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔



# صحافیوں نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں حقائق عوام تک پہنچائے، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

**ان تمام صحافیوں کو خراج تحسین پیش جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دیکر حق و سچ کی راہ میں قربانیاں دیں، سلیم کھوسہ**

**حکومت آزادی اظہار رائے کو آئینی حق سمجھتی ایسے کسی اقدام کی حمایت نہیں کریگی جو صحافت پر قدغن لگانے کا باعث بنے، حاجی نور محمد دمڑ**

**دنیا بھر کے کئی شورش زدہ علاقوں میں صحافی جان ہتھیلی پر رکھ کر ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، زرک خان مندوخیل، سردار مسعود لونی، عبید اللہ گورگیج**

نصیر آباد + کوئٹہ (آئی این پی + اے این این) صوبائی وزراء میر سلیم احمد کھوسہ اور حاجی نور محمد دمڑ نے یوم صحافت کے موقع پر اپنے الگ الگ بیان میں کہا ہے کہ حکومتِ وقت آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے اور ایک آزاد، باوقار اور ذمہ دار میڈیا کو جمہوریت کی مضبوطی کا بنیادی ستون تصور کرتی ہے انہوں نے کہا کہ صحافت کسی بھی مہذب معاشرے کی آنکھ اور کان جو عوام کو باخبر رکھنے، حکومتی ......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کارکردگی پر نظر رکھنے اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے صوبائی وزراء نے مزید کہا کہ پاکستان کی صحافیوں نے ہمیشہ مشکل حالات میں اپنے فرائض انجام دیئے، چاہے وہ آمریت کا دور ہو یا دہشت گردی کے خلاف جنگ، صحافیوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر سچ اور حقائق کو عوام تک پہنچائے صوبائی وزراء نے اس موقع پر ان تمام صحافیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر حق اور سچ کی راہ میں قربانیاں دیں انہوں نے حکومت کی جانب سے یہ یقین دہانی کروائی کہ موجودہ حکومت صحافیوں کے تحفظ، حقوق اور صحافتی اداروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ حکومت آزادی اظہار رائے کو ایک آئینی حق سمجھتی اور کسی بھی ایسے قانون یا اقدام کی حمایت نہیں کرے گی جو آزادی صحافت پر قدغن لگانے کا باعث بنے انہوں نے میڈیا ہاؤسز سے بھی اپیل کی کہ وہ صحافتی اقدار، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیں تاکہ صحافت کی ساکھ برقرار اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکے آخر میں انہوں نے کہا کہ یوم صحافت ہمیں اس عزم کی یاد کراتا کہ ہمیں مل کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں سچائی کو دبایا نہ جا سکے اور صحافت کو آزاد اور محفوظ ماحول میسر ہو دریں اثناء اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، سردار مسعود لونی، عبید گورگیج نے کہا ہے کہ حکومت آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے صحافت معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے اگر سچائی کے ساتھ صحافت کی جائے تو معاشرتی برائیوں کے خاتمہ کے ساتھ صحافتی ذمہ داریاں بھی بہتر انداز نبھائی جا سکتی ہیں بلوچستان سمیت دنیا بھر کے کئی شورش زدہ علاقوں میں صحافی اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر پیشہ دارانہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں یوم صحافت پر اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کو سرانجام دینے والے صحافیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، یہ بات انہوں نے عالمی یوم صحافت پر بیان جاری کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت صحافیوں کے تحفظ ان کے حقوق اور صحافتی اداروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

## صحافیوں نے ہمیشہ سچائی کیساتھ عوام کے حقوق کی ترجمانی کی، شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے یوم صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور یہ ریاست کا چوتھا ستون ہوتا ہے انہوں ......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ صحافی برادری نے ہمیشہ سچائی، دیانتداری اور عوام کے حقوق کی ترجمانی کرتے ہوئے ہر دور میں قربانیاں دیں جو ناقابل فراموش ہیں میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے اور صحافیوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ ترقی کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت صرف خبر رسانی کا ذریعہ نہیں بلکہ عوامی شعور اور احتساب کا ایک مضبوط ذریعہ ہے وزیر خزانہ نے کہا کہ ان تمام صحافیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو مشکل حالات میں بھی اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت صحافیوں کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

## صوبائی حکومت آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے، محمد خان لہڑی

**ذمہ دار میڈیا کو جمہوریت کی مضبوطی کا بنیادی ستون تصور کرتے ہیں**

**صحافت کسی بھی مہذب معاشرے کی آنکھ اور آواز ہوتی ہے، صوبائی وزیر**

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ انٹی نارکوٹکس بلوچستان و پاکستان مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما میر محمد خان لہڑی نے یوم صحافت کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبائی حکومت آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتے ہوئے ذمہ دار میڈیا کو جمہوریت کی مضبوطی کا بنیادی ستون تصور کرتی ہے انہوں نے کہا کہ صحافت کسی بھی مہذب معاشرے کی آنکھ اور زبان ہوتی ہے جو عوام کو باخبر رکھنے، حکومتی کارکردگی پر نظر رکھنے اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ صوبائی وزیر میر محمد خان لہڑی نے مزید کہا کہ پاکستان کی صحافت نے ہمیشہ مشکل حالات میں اپنے فرائض انجام دیے، چاہے دہشت گردی کے خلاف جنگ، صحافیوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر سچ اور حقائق کو عوام تک پہنچایا اور سیاست سمیت عوام کی آواز کو حکومتی ایوانوں تک ذمہ داری کے ساتھ لے گئے ان تمام صحافیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے قلم کاغذ کیمرہ کی حرمت پر آنچ نہیں آنے دیا اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر حق اور سچ کی راہ میں قربانیاں دیں۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے یہ یقین دہانی کروائی کہ موجودہ حکومت صحافیوں کے تحفظ، ان کے حقوق، اور صحافتی اداروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ حکومت آزادی اظہار رائے کو ایک آئینی حق سمجھتی ہے اور کسی بھی ایسے قانون یا اقدام کی حمایت نہیں کرے گی جو آزادی صحافت پر قدغن لگانے کا باعث بنے۔ انہوں نے میڈیا ہاؤسز سے بھی امید رکھتے ہوئے کہا کہ وہ صحافتی اقدار، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیں تاکہ صحافت کی ساکھ برقرار رہے اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ یوم صحافت ہمیں اس عزم کی یاددہانی کراتا ہے کہ ہمیں مل کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں سچائی کو دبایا نہ جا سکے اور صحافت کو آزاد اور محفوظ ماحول میسر ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 MAY 2025 Page No. 11

# بلوچستان میں ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن کا کام تیز کیا جائے

اسحاق ڈار

## منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا' اجلاس سے خطاب

### تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان موثر رابطہ اور ہم آہنگی یقینی بنائی جائے، دستیاب وسائل کے موثر استعمال سے منصوبے کا بروقت نفاذ ممکن بنایا جائے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ہدایت کی ہے کہ متعلقہ ادارے بلوچستان میں ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن منصوبے کی جلد اور مؤثر تکمیل کیلئے اقدامات تیز کریں، منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اجلاس کے بعد جاری اعلامیہ کے مطابق بلوچستان میں ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن سے متعلق اعلیٰ سطح اجلاس ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کی، اجلاس میں وفاقی وزیر خزانہ، وزیراعظم کے معاون

بقیہ نمبر55 صفحہ 5 پر

خصوصی اور وزارتِ توانائی کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔ حکومت بلوچستان کے نمائندے بھی اجلاس میں شریک ہوئے، تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مؤثر رابطہ اور ہم آہنگی یقینی بنائی جائے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے منصوبے کا بروقت نفاذ ممکن بنایا جائے، سولرائزیشن منصوبہ صاف توانائی کے فروغ، اخراجات میں کمی اور زرعی پیداوار میں اضافے کا باعث بنے گا، منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

Century Express Quetta

# آزاد میڈیا ترقی اور جمہوری استحکام کا ضامن ہے، جام کمال

## حکومت عالمی تجارتی شراکت داریوں کو فروغ دینے کیلئے کوشاں ہے

حب (نمائندہ ایکسپریس) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کا یومِ آزادی صحافت پر خصوصی پیغام دیتے ہوئے کہا کہ آزاد میڈیا معاشی ترقی اور جمہوری استحکام کا ضامن ہیانہوں نے کہا کہ وزارت تجارت پائیدار تجارت اور عالمی منڈیوں تک رسائی کے لیے پرعزم ہیمیڈیا پاکستان کی تجارتی صلاحیت کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ آزادی اظہار رائے اور معلومات کا آزاد بہاؤ ترقی کی ضمانت ہے انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو خراج تحسین، حق گوئی اور شفاف رپورٹنگ کی تعریف حکومتِ پاکستان عالمی تجارتی شراکت داریوں کو فروغ دے رہی ہے، لمیڈیا، حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرتا ہے، جام کمال خان مثبت رپورٹنگ سے پاکستان کا عالمی تجارتی تشخص بہتر ہو رہا ہییومِ آزادی صحافت قومی اور بین الاقوامی سطح پر اظہار رائے کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔

CamScanner

# نوشکی آئل ٹینکر دھماکے کے مزید 7 زخمی دم توڑ گئے

## اب تک مرنے والوں کی تعداد 14 ہوگئی

نوشکی کی فضاء سوگوار، زیر علاج لوگوں کیلئے خون کے عطیے کی اپیل، حکومت لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے، ترجمان

کوئٹہ/نوشکی (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ نوشکی میں آئل ٹینکر دھماکے میں جھلس کر زخمی ہونے والے مزید 7 افراد ہسپتال میں دم توڑ گئے، گزشتہ دنوں نوشکی میں آئل ٹینکر دھماکے کے نتیجے میں جھلس کر زخمی ہونے والے کراچی کے ہسپتال میں زیر علاج 7 افراد امین اللہ، تنویر، عبدالباسط، مصطفیٰ، در محمد، سلمان اور عزیز دم توڑ گئے جن کی لاشیں ضروری کارروائی کے بعد آبائی علاقے نوشکی روانہ کردی گئی ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ چوبیس گھنٹے کے دوران ہسپتال میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 7 ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ یاد رہے کہ آئل ٹینکر دھماکے کے نتیجے میں جھلس کر ڈرائیور جاں بحق جبکہ 70 کے قریب افراد شدید زخمی ہوگئے تھے، جنہیں کوئٹہ اور کراچی کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا تھا۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق سانحہ نوشکی میں اب تک جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 14 ہوگئی ہے جن میں دو سگے اور میونسپل کمیٹی کے فائر بریگیڈ کے ڈرائیور اور فائرمین بھی شامل ہیں۔ اس سانحہ کی وجہ سے نوشکی کی فضا سوگوار ہے مزید کئی زخمی کوئٹہ اور کراچی کے ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں جنکی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ جنہیں خون کی اشد ضرورت ہے اور لواحقین نے بلوچستان بالخصوص کوئٹہ اور نوشکی سے تعلق رکھنے والے نوجوان سے اپیل کی ہے کہ زخمیوں کو خون کا عطیہ دیں۔ عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے اس سانحہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائے غفلت اور کوتاہی برتنے کے مرتکب افراد کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ آئندہ ایسے ناخوشگوار واقعات کا تدارک ہوسکے۔

# غیر قانونی سگریٹ فروخت کرنیوالوں کیخلاف کارروائیاں جاری ہیں

## چیف کمشنر انکم ٹیکس

جس بھی ہولسیلر اور ریٹیلر کے پاس موجود سگریٹ پر ٹریک اینڈ ٹریس کا ریکارڈ نہیں ہوگا ان کا مال ضبط کرلیا جائے گا، عبدالمالک درانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف کمشنر انکم ٹیکس بلوچستان عبدالمالک درانی نے کہا ہے کہ ایف بی آر نے صوبے بھر میں غیر قانونی و نان ٹیکس پیڈ سگریٹ فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی شروع کررکھی ہے اس ضمن میں بزنس کیمونٹی کو بھی اعتماد میں لیا ہے، جس بھی ہولسیلر اور ریٹیلر کے پاس موجود سگریٹ پر ٹریک اینڈ ٹریس کا ریکارڈ نہیں ہوگا ان کا مال ضبط کرلیا جائے گا، انلینڈ ریونیو بلوچستان کی ٹیکس کلکشن کی شرح میں واضح اضافہ ہوا ہے گزشتہ مالی سال میں 79 بلین انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کی مد میں قومی خزانہ میں جمع ہوئے جبکہ اب اسوقت ٹیکس آفس کوئٹہ نے 82 بلین کی ریکوری کرلی ہے جبکہ مالی سال کے اختتام میں اب بھی دو ماہ ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریجنل ٹیکس آفس میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کمشنر انکم ٹیکس زون ون اسد خان لونی، کمشنر انکم ٹیکس زون ٹو رحمت اللہ خان درانی، ایڈیشنل کمشنر ہیڈ کوارٹر عطا محمد ناصر بھی موجود تھے قبل ازیں لاکھوں روپے مالیت کی ضبط کی گئی سگریٹ کو نذر آتش کرکے تلف کیا گیا چیف کمشنر انکم ٹیکس بلوچستان عبدالمالک درانی نے کہا کہ ایف بی آر نے ہمیشہ قانونی طریقہ سے تجارت کرنے والوں کو تحفظ فراہم کیا ہے اسی سلسلے میں تمباکو، چینی اور کھاد کی صنعت پر ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم لاگو کیا ہے تاکہ قانونی طریقے سے تجارت کرنے والوں کا کاروبار متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں کارروائی کرتے ہوئے مختلف ہولسیلرز اور ریٹیلرز سے لاکھوں روپے مالیت کی غیر قانونی و نان ٹیکس پیڈ سگریٹ قبضے میں لی ہے جبکہ اس ضمن میں مختلف ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو مانیٹرنگ کرتی ہیں اور جس بھی ہولسیلر اور ریٹیلر کے پاس موجود سگریٹ پر ٹریک اینڈ ٹریس کا ریکارڈ نہیں ہوتا ان کا مال ضبط کرلیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قانونی طریقہ سے تجارت کرنے والوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے ایف بی آر پرعزم ہے ہماری کوشش ہے کہ ٹیکس دہندگان اور بزنس کمونٹی کو ہر ممکن سہولت و تعاون فراہم کیا جائے۔

# بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے مسائل حل کیے جائینگے، محمد اختر جاوید

بینکوں کے قرضے، الیکٹرانک امپورٹ اور ایکسپورٹ فارمز و دیگر سے متعلق شکایات کے ازالے کیلئے گفت وشنید کی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بینکنگ پالیسی محمد اختر جاوید نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بزنس کیمونٹی کی بینکوں کے قرضہ جات کے اجراء نہ کرنے، الیکٹرانک امپورٹ اور ایکسپورٹ فارمز و دیگر سے متعلق شکایات کے ازالے کے لئے متعلقہ حکام کے ساتھ مل بیٹھ کر باہم گفت وشنید کی جائے گی تاکہ بلیم گیم کی بجائے مسائل کے خاتمہ کا سامان کیا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے ساتھ زوم لنک کے ذریعے منعقدہ اجلاس کے دوران کیا۔ اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، نائب صدر انجینئر میر داکس خان کاکڑ، سابق سنیئر نائب صدر صلاح الدین خلجی اور سابق نائب صدر سید عبدالاحد آغا و دیگر بھی موجود تھے جنہوں نے انہیں مسائل سے آگاہ کیا۔ محمد اختر جاوید کا کہنا تھا کہ چیمبر کے عہدیداران وممبران کی جانب سے کی گئی شکایات اور تجاویز انہیں تحریری شکل میں دی جائے اس بابت ہم متعلقہ حکام سے گفت وشنید کرکے معاملے کو وزیر اعظم پاکستان کے سامنے پیش کریں گے انہوں نے کہا کہ بزنس کیمونٹی کو قرضہ جات کی عدم فراہمی بارے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، نجی بینکوں اود چیمبر آف کامرس کے عہدیداران کے مابین اجلاس منعقد کیا جائے گا تاکہ بلیم گیم کی بجائے شکایات کا ازالہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بزنس کیمونٹی کی بینکوں کے قرضہ جات کے اجراء نہ کرنے، الیکٹرانک امپورٹ اور ایکسپورٹ فارمز ودیگر سے متعلق شکایات کے ازالے کے لئے متعلقہ حکام کے ساتھ مل بیٹھ کر باہم گفت وشنید کی جائے۔

# تعلیم وصحت کے شعبوں میں تقرریاں مکمل میرٹ پر ہونگی، ڈی سی کوئٹہ

جے اے ٹی، جی وی ٹی اور معلم قرآن کی تعیناتی پر میرٹ کو ترجیح دی جائیگی، سعد بن اسعد

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسعد نے ٹیچنگ پوسٹوں کے لیے امیدواروں کے انٹرویوز لئے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر نصیر علی شاہ بھی موجود تھے۔ انٹرویو کے دوران ڈپٹی کمشنر نے جے اے ٹی، جی وی ٹی اور معلم قرآن کی آسامیوں کے لیے آئے امیدواروں کے کاغذات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اہل امیدواروں کے کاغذات جمع کر کے ان کی سلیکشن کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اس موقع پر کہا کہ ہیلتھ اور ایجوکیشن کے شعبوں میں تمام تقرریاں مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی اور کسی قسم کی سفارش یا اقرباء پروری کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ کا کردار آنے والی نسلوں کی تعلیم و تربیت میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے تعیناتیوں میں سفارش کے بجائے میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

# کوئٹہ میں تجاوزات کے خاتمے کیلئے ضلعی انتظامیہ کا سریاب روڈ پر کریک ڈاؤن

عوامی شکایات پر ٹریفک کی روانی میں خلل بننے والے 4 منی پیٹرول پمپ، 3 ہوٹل اور 4 قصاب خانے سیل کردیئے، متعدد افراد گرفتار

**سڑک کنارے قابض ریڑی بانوں اور خوانچہ فروشوں کو فوری طور پر راستے خالی کرنے کیلئے وارننگ دی گئی، آئندہ رعایت نہیں برتی جائے گی**

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کا سریاب روڈ پر قائم تجاوزات کے خلاف سخت کریک ڈاون، 4 منی پیٹرول پمپ، 3 ہوٹل اور 4 قصاب خانے سیل کردیئے گئے تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے سریاب روڈ پر تجاوزات کے خلاف بھرپور اور سخت کریک ڈاؤن شروع کردیا جو کہ عوامی شکایات اور ٹریفک کی روانی میں شدید خلل کے باعث بن رہے تھے۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر سریاب، سعد کلیم ظفر کی زیر نگرانی سریاب روڈ پر ناجائز تجاوزات کے خلاف بڑا اور فیصلہ کن آپریشن کیا گیا۔ اس کارروائی کے دوران 4 ایرانی پمپس، 3 ہوٹلز اور 4 قصاب خانے فوری طور پر سیل کر کے متعدد افراد کو موقع پر گرفتار کیا گیا۔ جبکہ سڑک کنارے اور فٹ پاتھوں پر غیر قانونی تمام ریڑی بانوں کو سخت وارننگ جاری کی گئی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ آئندہ اگر کسی نے بھی سریاب روڈ پر ریڑھی لگائی یا تھڑے پر قبضہ کیا، تو اس کو بلا تاخیر گرفتار کر کے جیل بھیجا جائے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے واضح الفاظ میں کہا کہ تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور قانون شکنی کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔ اس کارروائی کے دوران کسی سے بھی کوئی رعایت نہیں برتی گئی اور نہ ہی آئندہ برتی جائے گی۔ عوام سے اپیل ہے کہ شہر کی خوبصورتی اور ٹریفک کی روانی کے لیے انتظامیہ کا ساتھ دیں اور تجاوزات سے باز رہیں، ورنہ سخت قانونی کارروائی کے لیے تیار رہیں۔

# کوئٹہ، کراچی این 25 روٹ پر رات کے وقت سفر کرنے پر پابندی عائد

**بسیں، کوچز و عوامی ٹرانسپورٹ صبح 6 تا شام 6 بجے میں سفر کرسکیں گی**

تمام گاڑیوں کیلئے ٹریکرز و CCTV کیمرے فعال رکھنا لازم، مسافروں دن کے وقت سفر کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) حفاظتی اقدامات کے تحت کوئٹہ تا کراچی (N-25) روٹ پر رات کے وقت سفر پر پابندی عائد کردی گئی ہے تفصیلات کے مطابق، تمام بسیں، کوچز اور عوامی ٹرانسپورٹ صرف دن کے اوقات (صبح 6 بجے تا شام 6 بجے) میں سفر کریں گی یہ اقدام سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے تمام گاڑیوں میں ٹریکرز اور CCTV کیمرے فعال رکھنا لازم ہے مسافروں سے گزارش ہے کہ دن کے وقت سفر کو ترجیح اور بروقت روانگی یقینی بنائیں۔



# یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کے 3 ہزار سے زائد کنٹریکٹ ملازمین فارغ

**22 جنوری کو وفاقی کابینہ نے یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کے آپریشنز بند کرنے کے حوالے سے کمیٹی تشکیل دے دی تھی**

اسلام آباد (آئی این پی) یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کے تین ہزار سے زائد کنٹریکٹ ملازمین کو نوکریوں سے نکال دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق متعدد یوٹیلٹی سٹورز نقصان میں ہونے کے باعث بند کیا جارہا ہے۔ اس سے قبل فروری میں 3 ہزار کے قریب ملازمین کو فارغ کیا گیا تھا، ملازمین کو بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

نکالنے کے احکامات چھٹی والے دن جاری کیے گئے، پہلے مرحلے میں تمام ڈیلی ویجز ملازمین کو فارغ کیا گیا تھا جو گزشتہ 10 سال سے کارپوریشن میں کام کر رہے تھے۔ 22 جنوری کو وفاقی کابینہ نے یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کے آپریشنز بند کرنے کے حوالے سے کمیٹی تشکیل دے دی تھی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 MAY 2025

Page No. 14

## قانون توڑنا ہی تمام مسائل کی جڑ ہے، شاہد خاقان عباسی

**محرکات کو جانے بغیر بلوچستان کا مسئلہ حل نہیں ہوسکتا، کوئٹہ میں خطاب**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوام پاکستان پارٹی کے چیئرمین شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ ملک کو مسائل سے نکالنے کے لئے کوئی معجزاتی حل نہیں بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے جب تک اس مسئلے کے محرکات کو جانیں گے نہیں تب تک اس کا حل ممکن نہیں ہوگا 25 کروڑ آبادی والے ملک سے صرف 30 ارب ڈالرز کے برآمدات باعث شرمندگی ہیں کسی غیر آئینی کام کا حصہ نہیں بنوں گا سیاستدانوں، فوج اور ججز سمیت دیگر کو مل بیٹھ کر ایک ایجنڈا بنا کر اس پر عمل درآمد کرنا ہوگا سیاست کو دشمنی میں بدلنے سے ملک کے مسائل میں مزید اضافہ ہوا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے جلاس کے دوران کیا اس موقع پر چیمبر کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سنیئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ و دیگر بھی موجود تھے سابق وزیراعظم نے کہا کہ کاروبار حکومت کے بس کی بات نہیں اس کا کام انتظامی امور کو سنبھالنا ہوتا ہے تجارت پیشہ افراد اور صنعتکار حکومت سے توقع کرنے کی بجائے خود آگے بڑھے یہاں کے تاجر دبئی میں اس لئے کامیاب ہیں کہ وہاں کی حکومت کی پالیسی واضح ہے اسکول کا طالب علم تھا جب یہ بات سنی کہ گوادر ملک کی معاشی بہتری کا حل ہے وہاں ذوالفقار علی بھٹو سے لیکر آج تک صرف تختیاں ہی لگائی جارہی ہے ان کا کہنا تھا افغانستان اور ایران ہمسائیہ ممالک ہیں وہ ہمیں پسند ہیں یا نہیں ہمیں ان سے اچھے تعلقات بنانے ہوں گے ان کا کہنا تھا کہ قانون توڑنا ہی تمام مسائل کی وجہ ہے آئین ریاست اور عوام کے مابین ایک معاہدہ ہوا کرتا ہے بنیادی حقوق نہ دے سکنے کی وجہ سے آج یہاں کے نوجوان متنفر ہیں ریکوڈک میرے اندازے کے مطابق سالانہ ہمیں 4 ارب ڈالرز دے گا جبکہ بجلی کی کمپنیاں سالانہ 5 ارب روپے خسارے میں ہیں اگر اس خسارے کو ختم کیا جائے تو یہ ریکوڈک سے زیادہ بہتر ہوگا آخر میں مہمان کو چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی جانب سے یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔

## تنظیم میں الیکشن اعتماد سازی کا کردار ادا کرتا ہے، نیشنل پارٹی

**مرکزی بیان میں کونسل آف نیوز پیپرز ایڈیٹرز کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد**

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کونسل آف نیوز پیپرز ایڈیٹرز کے نومنتخب صدرو کابینہ بلوچستان وسندھ اور اسلام آباد کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کونسل آف نیوز پیپرز ایڈیٹرز نے اپنے سالانہ انتخابات کا انعقاد کرکے کونسل کی جمہوری عمل کو آگے بڑھایا کسی بھی تنظیم میں انتخابی تسلسل اداروں کی مضبوطی واعتماد سازی کردار ادا کرتا ہے بیان میں کونسل کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکرٹری جنرل تنویر شوکت، فنانس سیکرٹری حامد حسین عابدی، سیکرٹری اطلاعات ضیا تنولی بلوچستان کے صدر منیر بلوچ جوائنٹ سیکرٹری بلوچستان عارف بلوچ سندھ کے صدر قاضی اسد عارف اور نائب صدر اسلام آباد یحیی سدوزئی کو منتخب دی گئی ہے۔

## اپنے وسائل وسرزمین کی لوٹ مار کی اجازت نہیں دینگے، پشتونخوامیپ

**پشتونوں کو قبائلیت کے نام پر تقسیم کیا جارہا ہے، عبدالجبار اتمانخیل، قہار ودان ودیگر کا خطاب**

لورالائی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پارٹی اپنے عوام کے وسائل وسرزمین کی لوٹ مار کی اجازت کسی کو نہیں دے سکتی، یہاں کی سرزمین اور اس کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے، (SIFC) کا قیام غیر آئینی، غیر قانونی ہے۔ پشتون قوم کو پہلے مختلف یونٹوں میں تقسیم کیا گیا اب قبائلیت کے نام پر تقسیم در تقسیم کیا جارہا ہے، امن وامان کا قیام حکومت کی ذمہ داری ہے لورالائی میں امن وامان نام کی کوئی شے نہیں، لاقانونیت، بدامنی، چوری، ڈکیتی، جرائم پیشہ عناصر دندناتے پھر رہے ہیں اور انہیں انتظامیہ وپولیس نے مکمل چھوٹ دے رکھی ہے۔ ڈیمز کی صفائی، حفاظتی بندات کی مرمت وجائزہ محکمہ ایریگیشن کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں، مزید ڈیمز تعمیر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ محکمہ تعلیم، محکمہ صحت کے شعبوں کی تباہی پر مجرمانہ خاموشی لورالائی کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری عبدالجبار خان اتمانخیل، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز حاجی دارا خان جوگیزئی، حبیب الرحمن بازئی، دوست محمد لونی، ضلع سیکرٹری صفدر خان میختر وال ودیگر ضلعی وتحصیل کے رہنماؤں نے ضلع لورالائی کے ضلع ایگزیکٹیوز وضلع کمیٹی کے علیحدہ علیحدہ اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ ضلع لورالائی کے بند سکولوں، غیر فعال سکولوں کو اب تک فعال نہیں کیا گیا، تعلیمی سال کے آغاز کو تین مہینے شروع ہوچکے ہیں لیکن ان سکولوں کی بندش وغیر فعال ہونے سے ہزاروں بچے وبچیاں تعلیم سے محروم ہیں۔ اسی طرح مختلف ہسپتالوں، بنیادی ہیلتھ مراکز کی بندش، غیر فعال ہونے، ڈاکٹروں وسٹاف کی غیر حاضریوں کے باعث عوام علاج ومعالجے کی سہولت سے محروم ہیں۔ مقررین نے کہا کہ شیر جان کڈی ڈیم، برنسئی ڈیم، خری کنگی ڈیم، تورخیزئی ڈیم، بچن میختر ڈیم لورالائی کے ان ڈیمز کی صفائی، تعمیر ومرمت کی ضرورت ہے۔ محکمہ ایریگیشن ڈیمز کا فوری طور پر جائزہ لے کر ضروری اقدامات کو ہنگامی بنیادوں پر پورا کرے۔

## حکومت صحافیوں کے مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کرے، زمرک اچکزئی

**آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوری معاشروں کی بنیاد ہے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں خدمات قابل تحسین**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوری معاشروں کی بنیاد ہے، صحافی اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر عوام تک سچائی پہنچاتے ہیں، ان کی یہ قربانیاں معاشرے میں شفافیت، احتساب اور آگاہی کے فروغ میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ عالمی یوم صحافت کے موقع پر ایک پیغام میں انہون نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا حساس صوبے ہیں جہاں صحافیوں نے نامساعد حالات اور مسلسل خطرات کے باوجود پیشہ ورانہ خدمات انجام دی ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری کہ وہ صحافیوں کو ایسا ماحول فراہم کرے جہاں وہ آزادی کے ساتھ بلاخوف وخطر اپنے فرائض انجام دے سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت صحافیوں کے تحفظ، فلاح وبہبود اور ان کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی آزادی صحافت اور آزادی اظہار رائے پر یقین رکھتی ہے، صحافت صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک مقدس فریضہ ہے جو معاشرتی اصلاح اور قومی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان کے صحافی مستقبل میں بھی اپنی ذمہ داریاں اسی جذبے سے ادا کرتے رہیں گے۔

## کسی بھی قوم کو طاقت سے فتح نہیں کیا جاسکتا، ہدایت الرحمٰن

**ابھی پارلیمانی سیاست سے مایوس نہیں ہوا، بلوچستان کے مسائل کو گفت وشنید سے حل کرنا ہوگا، پریس کانفرنس**

خضدار (نامہ نگار) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ گالی اور گولی کی وجہ سے بلوچستان کے حالات اس نہج تک پہنچ گئے ہیں۔ بندوق اور طاقت سے کبھی کسی بھی قوم کو فتح نہیں کیا جاسکتا۔ افغانستان کی مثال ہمارے سامنے ہے پارلیمانی سیاست سے ابھی مایوس نہیں جب مایوس ہوا تو صرف اسمبلی سے استعفیٰ نہیں دونگا بلکہ پارلیمانی سیاست کو خیرباد کہہ دونگا۔ بلوچستان میں ہر طرف مایوسی ہے ضلع سے لیکر صوبائی اسمبلی تک سب مایوس ہیں۔ اگر ملک کو بچانا ہے تو بلوچستان کے مسائل کو گفت وشنید سے حل کرنا ہوگا، مائنز اینڈ منرل بل میں اپوزیشن کو اندھیرے میں رکھا گیا تاہم میں اس کے کسی میٹنگ میں شریک نہیں میرے مخالفین بھی جانتے ہیں کہ جنرل الیکشن میں گوادر میں دھاندلی نہیں ہوئی البتہ قومی اسمبلی کی سیٹ حسین واڈیلا جیت چکے تھے ان کی جیت کو ہار میں تبدیل کردیا گیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پارٹی کے ضلعی رہنما بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ سی پیک کا مرکز بلوچستان ہے مگر ثمرات سارے لاہور والے اٹھا رہے ہیں اور پنج ٹرین لاہور میں، موٹرویز پنجاب میں جبکہ نام گوادر کا استعمال ہو رہا ہے انہی ناانصافیوں کی وجہ سے اقوام میں نفرتیں پیدا ہوگئی ہیں اور انہی نفرتوں کی وجہ سے ملک کے حالات دگرگوں ہوگئے ہیں۔ اس وقت پورے بلوچستان میں مایوسی پھیلی ہوئی ہے یہ مایوسی اسمبلی کو بھی اپنے گھیرے میں لے چکی ہے اراکین اسمبلی تو کیا وزراء اور کابینہ کے اراکین بھی مایوس ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 MAY 2025 Page No. 15

# منگچر میں مسلح افراد نے 10 قیدی چھڑا لئے افسر سمیت 5 پولیس اہلکار اغوا

**اسلحہ بھی لے گئے، ایک سزائے موت اور ایک عمر قید کا مجرم بھی شامل، فورسز نے تلاش شروع کردی**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر قومی شاہراہ پر مسلح افراد نے ناکہ بندی کے دوران کوئٹہ پیشی کیلئے لائے جانے والے گڈانی جیل کے 10 قیدیوں کو چھڑا لیا جبکہ پولیس افسر سمیت پانچ پولیس اہلکاروں کو بھی لے گئے۔ دو اہلکار سادہ کپڑوں میں ہونے کے باعث بچ گئے۔ چھڑوائے جانے والوں میں ایک سزائے موت اور ایک عمر قید کا قیدی بھی شامل ہے۔ جبکہ 8 قیدی منشیات کے جرم میں زیر حراست تھے۔ سیکورٹی فورسز نے قیدیوں کی گرفتاری اور اہلکاروں کی بازیابی کیلئے آپریشن شروع کر دیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق حب پولیس کا اے ایس آئی، تین ہیڈ کانسٹیبلز اور چار کانسٹیبلز جمعہ کی صبح گڈانی جیل سے دس قیدیوں کو لے کر پرائیویٹ ویگن میں کوئٹہ آرہے تھے، شام سات بجے ان کی وین جب منگچر پہنچی تو قومی شاہراہ پر مسلح افراد نے ناکہ بندی کی ہوئی تھی، اس دوران مسلح افراد نے وین میں سوار قیدیوں کو چھڑا کر آزاد کر دیا جبکہ اے ایس آئی سمیت پانچ پولیس اہلکاروں کو اسلحہ سمیت اپنے ساتھ لے گئے جبکہ ڈرائیور اور گاڑی کو چھوڑ دیا۔ دو اہلکار سادہ کپڑوں میں ہونے کے باعث بچ نکلے۔ ذرائع نے بتایا کہ فرار ہونے والے دو سزا یافتہ قیدی تھے جن میں ایک قیدی کو سزائے موت اور ایک کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی جنہیں مچھ جیل منتقل کرنا تھا۔ دونوں قیدیوں نے اپنی بیویوں کو قتل کیا تھا جبکہ آٹھ قیدی منشیات کے مقدمات میں گڈانی جیل میں قید تھے اور انڈر ٹرائل تھے جن کی پانچ مئی کو کوئٹہ کی عدالت میں پیشی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ ویگن کے ڈرائیور نے حب پہنچ کر پولیس کے اعلیٰ حکام کو واقعہ کی اطلاع دی۔ سیکورٹی فورسز اور پولیس نے قیدیوں کی گرفتاری اور پولیس اہلکاروں کی بازیابی کیلئے منگچر میں آپریشن شروع کر دیا ہے۔

# تربت: ڈاکو بینک سے 2 کروڑ 52 لاکھ سے زائد رقم چھین کر فرار

**ڈاکوؤں نے 20 منٹ تک آرام سے واردات کی، اس دوران کوئی پولیس اہلکار نظر آیا نہ سیکورٹی گارڈ**

تربت (نامہ نگار) تربت کی مین بازار میں ڈاکو اسلحہ کے زور پر بینک سے اڑھائی کروڑ روپے سے زائد رقم چھین کر فرار ہو گئے عینی شاہدین کے مطابق موٹر سائیکل سوار پر تین ڈاکو حبیب بینک لمیٹڈ میں داخل ہوئے اور کلاشنکوف کے زور پر عملے کو یرغمال بنا کر 2 کروڑ 52 لاکھ 10 ہزار 8 سو روپے لوٹ کر فرار ہو گئے ملزمان 20 منٹ تک بینک میں آرام کے ساتھ واردات کرتے رہے حیرت انگیز طور پر اس دوران نہ تو کوئی پولیس اہلکار نظر آیا نہ نجی سیکورٹی گارڈ واضح رہے کہ بینک سے پولیس اسٹیشن دو منٹ کے اور تحصیل دار کا آفس ایک منٹ کے فاصلے پر ہے عوامی حلقوں نے شہر میں بدامنی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے جائیں۔

# دشت، خنجر کے وار سے کوئٹہ کا رہائشی قتل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دشت میں نامعلوم افراد نے خنجر کے وار کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا لیویز کے مطابق کلی عمر کوئٹہ کے رہائشی محمد نبی کو دشت میں نامعلوم افراد نے خنجر کے وار کر کے قتل اور فرار ہو گئے لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

# قلات میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

قلات (نامہ نگار) قلات میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہو گیا مقتول کی شناخت عبدالرسول کے نام سے ہوئی ہے واقع زاوہ کے مقام پر پیش آیا قلات پولیس کے مطابق گزشتہ روز قلات کے علاقے زاوہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے عبدالرسول نامی نوجوان جاں بحق ہو گیا اطلاع ..........

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور نعش کو ڈی ایچ کیو پہنچا دیا گیا پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد نعش کو ورثاء کے حوالے کر دیا قتل کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

# اوستہ محمد، تاجر کی دکان پر ڈکیتی کرنے والے 2 ڈاکو گرفتار

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی حنیف بلوچ) اوستہ محمد پولیس کی بڑی کارروائی معروف تاجر واحد بخش عمرانی کی دکان پر نو لاکھ روپے کی ڈکیتی کرنے والے دو ڈاکو گرفتار رقم برآمد کامیاب کارروائی پر شہریوں نے پولیس افسران اور اہلکاروں کو ہار پہنا کر مبارکباد دی تفصیلات کے مطابق اوستا محمد پولیس نے قتل کی واردات میں ملوث ملزم شاہ میر کو گرفتار ..........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کر کے تفتیش میں اہم انکشاف کرتے ہوئے کچھ عرصہ قبل اوستہ محمد کے معروف تاجر حاجی واحد بخش عمرانی کی دکان سے گن پوائنٹ پر نو لاکھ روپے سے زائد رقم لوٹ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے گرفتار ملزم نے ڈکیتی میں ملوث دیگر ملزمان کے بارے میں انکشاف کرتے ہوئے پولیس کو حقائق سے آگاہ کیا اوستہ محمد پولیس نے ڈکیتی میں ملوث کامران لاشاری کو ڈرامائی انداز میں چھاپہ مار کر گرفتار کر لیا اور ڈکیتی کی شدہ رقم برآمد کر لی پولیس ذرائع کے مطابق ملزم کامران لاشاری دکان پر ملازمت کرتا پولیس کے مطابق ڈکیتی میں ملوث ملزمان سے اہم انکشافات متوقع ہیں اوستا محمد پولیس کی کامیاب کارروائی پر عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

# اوستہ محمد میں لیڈی ڈکیت سرگرم، 4 گھروں کو لوٹ لیا

**گھروں میں گھس کر خواتین سے طلائی زیورات و دیگر سامان لوٹ لیا، پولیس بے بس ہو گئی**

اوستہ محمد (آن لائن) پھولن دیویاں شہر میں کئی خاتون کی زیور چوریاں زبردستی کر لی جس میں اسپیشل برانچ کے اہلکار۔ ایک پولیس کانسٹیبل سمیت مزید چار گھروں سے زیورات زبردستی اتار لیے لیکن پولیس خاموش ہے۔ پولیس کی خاموشی سوالیہ نشان ہے متاثرین کا ڈاکو خواتین کی گرفتاری کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق اوستا محمد میں عورتیں بھی ڈاکو بن گئیں وہ پہلے گھروں کو بھانپ کر کے حالات کو دیکھ کر پھر گھر میں کسی بہانے گھس کر دیکھتے ہیں کہ عورت اکیلی ہے ان کے گھر میں چھوٹے بچے ہیں تو

بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

وہ وارداتیں کرتے ہیں گزشتہ پانچ چھ دنوں سے جان کالونی میں اسپیشل برانچ کے طاہر قادری۔ اختیار دشتی۔ زاہد لاشاری اور ایک پولیس کانسٹیبل سمیت دو اور گھروں میں وارداتیں ہوئی ہیں لیکن ان سب وارداتیں اور واقعات پیش آئے لیکن پولیس کی خاموشی سوالیہ نشان بنا ہوا ہے یا تو معینہ طور پر پولیس ان سے ملی ہوئی ہے یا پھر ان عورتوں پر کسی بڑے آدمی کا ہاتھ ہے تاکہ شہر کے حالات خراب ہوں لوگ بنگلوں کا رخ کریں اس لیے پولیس خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں متاثرین نے آئی جی سے مطالبہ کیا کہ ان پھولن دیویوں کے خلاف کارروائی کی جائے عوتوں کے کانوں سے اتاری گئی زیورات واپس کروایا جائے۔

Century Express Quetta

# حب، دو گروپوں میں تصادم، پتھر لگنے سے ایس ایچ او بیروٹ زخمی

حب (نمائندہ ایکسپریس) حب کے علاقے دارو ہوٹل کے مقام پر دو گروہوں میں تصادم، پتھراؤ کے نتیجے میں ایس ایچ او بیروٹ پتھر لگنے سے زخمی ہو گئے بتایا جاتا ہے کہ حب علاقے دارو ہوٹل کے قریب دو گروپوں میں تصادم ہوا۔ پولیس اطلاع ملنے پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی تو شرپسند عناصر کی جانب سے پتھراؤ کیا گیا جس کے نتیجے میں ایس ایچ او بیروٹ زخمی ہو گئے جنہیں فوری سول ہسپتال حب منتقل کر کے طبی امداد فراہم کی گئی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 04 MAY 2025 Page No. 16


# پرنٹ میڈیا کا گلا نہ گھونٹا جائے، ایکشن کمیٹی

## مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رہے گا، علامتی احتجاجی کیمپ کا اعلان

کوئٹہ (پ ر) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے زیر اہتمام آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرے میں بلوچستان کے پرنٹ میڈیا کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد میں نمائندگی موجود تھی۔ مظاہرے سے ایکشن کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالغفار لانگو، جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان ترین، آغا عبید، میجر (ر) نذر زرمرد، بہرام بلوچ اور انجمن اخبار فروشاں کی جانب سے میر احمد راسکوہ وال نے خطاب کیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ افسوس کا مقام ہے کہ آج آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر بلوچستان کا پرنٹ میڈیا یوم سوگ منا رہا ہے۔ صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کا پرنٹ میڈیا ہزاروں افراد کو روزگار فراہم کر رہا ہے اسی وجہ سے بلوچستان میں اسے صنعت کا درجہ حاصل ہے لیکن حکومت کو غلط بریف کیا گیا۔ پرنٹ میڈیا کی اہمیت کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ حکومت پرنٹ میڈیا کو جاری ہونے والے اشتہارات کو BPPRA پر منتقل کرنے کی کوشش کر رہی ہے جسے کسی صورت صحافت دوست اقدام قرار نہیں دیا جا سکتا۔ مقررین کا مزید کہنا تھا کہ ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان نے ہمیشہ صوبے کے صحافتی اداروں اور کارکنوں کے مسائل کے حل کیلئے مثبت اور توانا آواز بلند کی۔ احتجاجی مظاہرین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی کہ پرنٹ میڈیا کا گلا نہ گھونٹا جائے۔ مظاہرے کے اختتام پر متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ جب تک حکومت سرکاری اشتہارات کو BPPRA پر منتقل کرنے کی پالیسی واپس نہیں لیتی پرنٹ میڈیا کا احتجاج جاری رہے گا ابتدائی طور سہ پہر 3 سے شام 5 بجے تک کوئٹہ پریس کلب کے سامنے علامتی احتجاجی کیمپ قائم کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 04 MAY 2025
Page No. 17

## تندور مالکان کی ہٹ دھرمی۔۔۔

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جہاں دیگر مافیاز ہیں وہاں ایک بڑا مافیا تندور مالکان ہیں۔ جنہوں نے ہمیشہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کی خلاف ورزی کی ہے۔انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی رٹ کو چیلنج کرتے ہوئے اپنے نرخ پر روٹی فروخت کی ہے، ابھی پچھلے دنوں ضلعی انتظامیہ نے آٹے کی قیمتوں میں ہونیوالی بڑی کمی کے بعد روٹی کے نئے نرخ مقرر کیے جن کے مطابق 360 گرام کی روٹی 30 روپے میں فروخت کرنیکا اعلان کیا گیا۔اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ جب آٹا مہنگا ہوتا ہے تو تندور مالکان فوری طور پر روٹی کے نرخ بڑھا دیتے ہیں جبکہ دوسری جانب جب آٹا سستا ہوتا ہے تو یہ نرخوں میں کمی نہیں کرتے اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے 360 گرام روٹی کی قیمت 30 روپے مقرر کی گئی ہے تمام تندور مالکان کو نرخ نامہ کی پابندی کرنی چاہیے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے روٹی کے مذکورہ نرخ مقرر ہونے کے بعد نانبائی ایسوسی ایشن نے اس نرخ کو مسترد کرتے ہوئے نئے نرخوں کا مطالبہ کیا اور ایسا نہ کرنے پر ہڑتال کی دھمکی دی اب گزشتہ روز سے موخر کرنے کا اعلان کیا گیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ تندور مالکان ضلعی انتظامیہ کو مقرر کردہ نرخوں کو نہ مان کر ہڑتال کرنے کے نام پر اسے بلیک میل کرنے کی کوشش کررہی ہے جو کہ کسی بھی عوام کے مفاد میں نہیں ہے کیونکہ آٹے کی قیمت میں جو بڑی کمی ہوئی ہے اس کا فائدہ عوام کو ہر صورت پہنچنا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 MAY 2025 Page No. 18


# کوئٹہ کا ادبی منظر نامہ

شیخ فرید

بلوچستان رائٹرز گلڈ (برگ) نے ممتاز قانون دان سابقہ ایڈووکیٹ جنرل، معروف براہوئی دانشور، ماہر لسان و ادب پروفیسر ڈاکٹر ایم صلاح الدین مینگل کی یاد میں ایک ادبی ریفرنس "گل باغ" میں منعقد کیا جس میں بلوچستان رائٹرز گلڈ (برگ) نے ایک قرارداد پیش کی کہ براہوئی اکیڈمی کے اعزازی چیئرمین ڈاکٹر ایم صلاح الدین مینگل مرحوم کی اعلیٰ علمی، ادبی، سماجی اور ثقافتی خدمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کوئٹہ کی کسی معروف شاہراہ کا نام موصوف کے نام سے منسوب کیا جائے۔ مذکورہ قرارداد راقم الحروف نے پیش کی جسے اکثریت رائیسے منظور کر لیا گیا۔ یاد رہے اکٹر ایم صلاح الدین مینگل صوبے کی واحد ادبی شخصیت ہیں جن کے انتقال کے بعد مسلسل ادبی ریفرنس منعقد ہو رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں برگ نے بھی مرحوم کی یاد میں ادبی ریفرنس کا انعقاد کیا جس کی صدارت معروف سابقہ بیوکریٹ ممتاز شاعر سرور جاوید نے کی جبکہ اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر قیوم بیدار، پروفیسر ڈاکٹر صابر بولانوی، میر مصلح الدین مینگل، اور محترمہ تسنیم صنم صاحبہ نے مہمانانِ گرامی کی حیثیت سے شرکت کی۔ ادبی ریفرنس میں سرور جاوید نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ ڈاکٹر ایمصلاح الدین۔ مینگل جیسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں جو تاریخ کا رخ موڑ دیتے ہیں۔ انھوں نے مذید کہا کہ اس پر فتن دور میں جہاں لوگ مفاد پرستی، لالچ، بغض، کینہ اور فساد جیسے مسائل سے نبرد آزما ہیں، ڈاکٹر صاحب نے اپنے لیے ایک جداگانہ راہ استوار کی اور براہوئی علم و ادب اور لسانی ترقی و ترویج کیلیے ایک تحریک، ایک مشن کا آغاز کیا۔ تقریب سے شاہین بارانزئی، اسلم بنگلزئی، پروفیسر فضل الرحمٰن، پروفیسر اکبر علی ساسولی، علی گل پندرانی نے ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ایم صلاح الدین مینگل کی ڈاکٹریٹ اور (تمغہ امتیاز) تک کا سفر نہایت کٹھن حالات اور نشیب و فراز سے گزر کر اس مقام تک پہنچے تھے کہ آج اس کی کمی کو ایک لکھاری کے ساتھ وکیل، جج، سیاسی و قبائلی شخصیت بھی محسوس کر رہے ہیں وہ جہد مسلسل پر یقین رکھتے تھے اور انسان دوستی کو اپنا شعار بنایا ہوا تھا براہوئی اکیڈمی ایک باہمت لیڈر سے محروم ہو گئی ہے یقیناً ان کی کمی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ محسوس کی جائے گی اب ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ان کے مشن کو اسی انداز سے آگے بڑھایا جائے گا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیگر مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بہت کم خوش نصیب ایسے ہوتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ محبت، شہرت، خوش بختی اور خوشحالی عطا فرماتا ہے ڈاکٹر صلاح الدین مینگل ایسے ہی باصلاحیت خوش نصیب شخص تھے جنہوں نے بہت محنت اور کوشش کے بعد اپنی ایک ایسی شناخت قائم کی کہ آج بلوچستان میں کیا پورے ملک میں انہیں نہایت عزت و احترام سے یاد کیا جاتا ہے اور ہر شخص کی پہچان اس کے کردار سے ہوتی ہے جو لوگوں کے دکھ درد میں کام آتے ہیں اور وہی لوگ اصل میں کامیاب ترین شخص ہوتے ہیں ڈاکٹر صلاح الدین مینگل نہ صرف براہوئی زبان و ادب کا بلکہ پورے بلوچستان میں جانے پہچانے جاتے تھے ڈاکٹر صلاح الدین مینگل جوانی سے لے کر زندگی کے آخری ایام تک اپنی زبان اور لوگوں کے لیے جدوجہد کرتے رہے انہوں نے اپنی تمام تر زندگی لوگوں کی اور براہوئی زبان و ادب کے لیے وقف کر دی تھی وہ اپنی مادری زبان سے جنون کی حد تک محبت کرتے تھے انہوں نے براہوئی زبان و ادب کے لیے پرنٹ میڈیا ہو یا الیکٹرانک میڈیا وہ باقاعدہ اپنی زبان کی خدمت میں لگے رہتے تھے طالب علمی کے زمانے سے ریڈیو پر باقاعدہ براہوئی زبان میں پروگرام کرتے تھے ریڈیو میں براہوئی زبان کے پروگرام نہ ہونے کے برابر تھے لیکن ان کی کوششوں سے براہوئی کو دوسری زبانوں کی طرح برابر پروگرام ملے یعنی صبح سے لے کر رات تک مختلف ٹائمنگز میں پروگرام باقاعدگی سے ہونے لگے جب پی ٹی وی کا آغاز ہوا تو ڈاکٹر صلاح الدین مینگل نے پی ٹی وی سے بھی بہت سے پروگراموں میں کمپیئرنگ کی اور پھر براہوئی زبان کی ترقی اور ترویج کے لیے انہوں نے باقاعدہ پی ٹی وی جوائن کر لیا اور ایک پروگرام کے طور پر انہوں نے باقاعدہ براہوئی میں موسیقی، ڈرامے، مشاعرے، اسٹیج شوز، ادبی مذاکرے بھی کروائے لیکن بعد میں پی ٹی وی یونین نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کی اور ڈاکٹر ایم صلاح الدین مینگل نے بھرپور طریقے سے یونین کا ساتھ دیا لیکن حکومت نے مطالبات تسلیم کرنے کی بجائے انہیں نوکری سے فارغ کر دیا لیکن انہیں کوئی پریشانی نہیں ہوئی وہ دوران سروس ایل ایل بی کر چکے تھے اب انہوں نے باقاعدہ وکالت شروع کی کافی عرصے کے بعد وہ دوبارہ بحال ہو گئے میں جب پی ٹی وی گیا تو پی ٹی وی کے گیٹ پر ان سے ملاقات ہوئی مجھے خوشخبری سنائی میں بڑا خوش ہوا اور انہیں فوری جوائن کرنے کا کہا لیکن انہوں نے کہا کہ اب میں نے وکالت شروع کر دی ہے لہٰذا انہوں نے پی ٹی وی جوائن نہیں کیا براہوئی اکیڈمی کے جب چیئرمین منتخب ہوئے تو براہوئی اکیڈمی کے لیے بہت کام کیے۔ انٹرنیشنل کانفرنس منعقد کی یہ ان کے لیے بہت بڑا اعزاز تھا کہ اس کانفرنس میں امریکہ، یورپ، جاپان اور ایران کے اسکالرز آئے تھے وہ براہوئی زبان کے طالب علم کی مدد بھی کرتے تھے بہت سے طالب علم اسلام آباد میں زیرِ تعلیم تھے ان کے لیے وہ باقاعدہ ریڈیو پاکستان اسلام آباد گئے وہاں سے براہوئی زبان نیوز شروع کروائی تاکہ وہ غریب طلبا وہاں براہوئی زبان میں نیوز پڑھ کر اپنی گزر بسر کر سکیں صلاح الدین مینگل شہرت کی بلندیوں پر تھے تو وہ اچانک ہمیشہ کے لیے کائنات کے بلند ترین منزل تک پہنچ گئے صلاح الدین مینگل اب ہم میں نہیں لیکن ان کی یادگار براہوئی زبان کے لیے خدمات ہمارے ذہنوں میں نقش رہیں گی تقریب کے آخر میں شرکا مجلس نے ان کی مغفرت کے لیے دعا کی۔ تقریب میں گہوارہ فن کے روح رواں سجاد حیدر، ممتاز شاعرہ فہمیدہ گل کیپٹن ایاز مینگل، معروف شاعر احمد وفاص کاشی، شیخ شارق شیدا، اور محترمہ نسرین نارنگ نے بھی شرکت کی، بعدازاں شراکا کی پر لطف عصرانہ۔ سے تواضع۔ کی۔ گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 MAY 2025

Page No. 19

# ماحولیاتی تبدیلی کا ماہی گیری پر اثر: بلوچستان میں چیلنجز اور موافق حکمت عملیاں

دنیا بھر میں ماحولیاتی تبدیلی نے قدرتی وسائل، خاص طور پر سمندری ماحولیاتی نظام پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں ماہی گیری سے نہ صرف معیشت بلکہ لاکھوں انسانوں کی روزی روٹی سے جڑی ہوئی ہے، اب شدید موسمیاتی تبدیلیوں کے دباؤ میں ہے سمندر کی بڑھتی ہوئی گرمی اور غیر متوقع

تحریر:۔ سلیمان ہاشم

موسمی تبدیلیوں نے نہ صرف مچھلیوں کی نقل مکانی میں تبدیلی پیدا کی ہے بلکہ ساحلی پٹی پر بسے لوگوں کے طرز زندگی، خوراک کے تحفظ اور معاشی بقاء کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے، ماہی گیری کے نظم و نسق میں اب "موافق حکمت عملی" یا Adaptive Management کی ضرورت بڑھتی جا رہی ہے، جس کا مقصد پالیسیوں کو ایسے طریقے سے ڈیزائن کرنا ہے کہ وہ موسمیاتی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ وقت کے ساتھ خود کو ڈھال سکیں یہ ماڈل مسلسل نگرانی، کمیونٹی کی شمولیت، ڈیٹا اور تحقیق پر مبنی فیصلے اور پالیسیوں پر زور دیتا ہے اب اگر دیکھا جائے بلوچستان، پاکستان کا سب سے طویل ساحلی خطہ رکھتا ہے، جو تقریباً 770 کلومیٹر پر محیط ہے، یہاں کی معیشت میں ماہی گیری مرکزی حیثیت رکھتی ہے، خاص طور پر گوادر، پسنی، اورماڑہ جیسے علاقوں میں ہزاروں خاندان ایسے ہیں جو نسلوں سے سمندر سے رزق کماتے آ رہے ہیں، لیکن ماحولیاتی تبدیلی نے ان کی روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے گوادر میں مقامی ماہی گیر شکایت کرتے ہیں کہ گزشتہ دہائی میں مچھلیوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے بزرگ ماہی گیر محمد اسماعیل کے مطابق، "پہلے ہم روزانہ سو سے ڈیڑھ سو کلو مچھلی لے کر واپس آتے تھے، اب مشکل سے پچاس کلو ہوتی ہے۔" اسی طرح پسنی میں سمندری طوفان اور غیر متوقع ہواؤں نے ماہی گیری کے دنوں میں کمی کر دی ہے مئی اور جون کے روایتی سیزن میں اب طوفان آنا عام ہو گیا ہے، جس سے نہ صرف روزگار متاثر ہوتا ہے بلکہ زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے بلوچستان میں ماہی گیری سے متعلق پالیسی سازی کا عمل مرکزی اور صوبائی سطح پر غیر مربوط ہے

اکثر فیصلے مقامی ماہی گیروں کی مشاورت کے بغیر کیے جاتے ہیں، جس سے ان کے مسائل مزید پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔ ماہی گیر کمیونٹیز کے پاس نہ تو موسمیاتی ڈیٹا تک رسائی ہے اور نہ ہی کسی قسم کی پیشگی وارننگ، جو ان کی حفاظت اور منصوبہ بندی کے لیے ضروری ہے بلوچستان میں ماہی گیروں کے پاس سمندر اور موسم سے متعلق قیمتی روایتی علم موجود ہے، اگر حکومتی ادارے ان کی معلومات کو سائنسی ڈیٹا اور تحقیق کے ساتھ یکجا کریں، تو ایک زیادہ موثر، زمینی حقیقتوں اور مقامی علم پر مبنی نظام بنایا جا سکتا ہے اس کے علاوہ ماہی گیری کے کوٹے اور سیزن کا تعین موسمی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہونا چاہیے مثال کے طور پر، اگر کسی مخصوص علاقے میں مچھلیوں کی نقل مکانی ہو رہی ہو، تو عارضی طور پر ماہی گیری کی اجازت دوسرے زونز میں دی جا سکتی ہے اسی طرح ڈیٹا اور تحقیق پر مبنی نگرانی بھی ضروری ہے سمندر کی سطح، درجہ حرارت اور مچھلیوں کی موجودگی سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جا سکتی ہے بلوچستان کی یونیورسٹیوں یا مقامی این جی او کو ایسے پائلٹ پروجیکٹس میں شامل کرنا بہتر نتائج دے سکتا ہے اس کے بعد کمیونٹی کی شمولیت بھی ضروری ہے فیصلہ سازی میں مقامی ماہی گیر کمیونٹیز کو شامل کرنا نہ صرف پالیسیوں کی قبولیت بڑھاتا ہے بلکہ ان کے زمینی تجربے کو بھی پالیسی سازی میں لاتا ہے۔ گوادر اور پسنی میں خواتین بھی مچھلی صاف کرنے اور بیچنے کے عمل میں شامل ہوتی ہیں، جن کی آواز اکثر نظر انداز ہوتی ہے ماہی گیری کے نظام کو ماحولیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ بنانے کے لیے صرف تکنیکی اقدامات کافی نہیں، بلکہ ایک جامع، شراکتی اور مقامی حالات پر مبنی حکمت عملی کی ضرورت ہے بلوچستان کے ماہی گیر نہ صرف موسمیاتی تبدیلی کے سب سے پہلے متاثر ہونے والوں میں شامل ہیں، بلکہ ان کے پاس ایسے روایتی حل بھی موجود ہیں جو پالیسی سازی کو بہتر بنا سکتے ہیں اگر پاکستان نے اب موافق حکمت عملیوں کو اپنانا شروع نہ کیا، تو نہ صرف معیشت بلکہ ساحلی ثقافتیں، خوراک کا تحفظ اور ماہی گیر برادریوں کا مستقبل بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 MAY 2025

Page No. 20

# بلوچستان... نوشکی میں آئل ٹینکر میں آتشزدگی

## ڈرائیور کی ہلاکت کے بعد نامعلوم شخص جان پر کھیل کر ٹرک آبادی سے دور لے گیا

**بلوچستان کے ضلع نوشکی میں ایک تیل بردار ٹرک میں آگ لگنے کے بعد لوگ ابھی آگ بجھانے میں مصروف تھے کہ ٹرک کا ایک ٹینک دھماکے سے پھٹ گیا**

**عینی شاہدین کے مطابق ٹرک کا ڈرائیور ویلڈنگ کے دوران لگنے والی آگ میں جل کر ہلاک ہو گیا تاہم اس کے بعد ایک شخص انتہائی بہادری سے اس ٹرک کو آبادی سے دور لے گیا تاہم ابھی تک اس شخص کی شناخت نہیں ہو سکی**

جلتے ٹرک سے آگ کا بڑا شعلہ نکلا۔ یہ شعلہ اتنا تیز تھا کہ کوشش کے باوجود اس کے قریب موجود لوگ اپنے آپ کو نہیں بچا سکے اور وہاں پر موجود اکثر لوگ اس سے جھلس کر زخمی ہو گئے۔' ظفر احمد پیر کو نوشکی شہر میں اس واقعے کے نہ صرف چشم دید گواہ ہیں بلکہ وہ خود اس میں زخمی بھی ہوئے۔ بلوچستان کے ضلع نوشکی میں ایک تیل بردار ٹرک میں آگ لگنے کے بعد لوگ ابھی آگ بجھانے میں مصروف تھے کہ ٹرک کا ایک ٹینک دھماکے سے پھٹ گیا۔ پولیس حکام اور عینی شاہدین کے مطابق ٹرک میں آگ شہر کے شرقی علاقے میں ویلڈنگ کے دوران لگی تاہم اگر اسے آبادی سے دور نہ لے جایا جاتا اور اس میں موجود آئل ٹینک ویلڈنگ والی جگہ پر پھٹ جاتا تو بہت بڑی تباہی آ جاتی کیونکہ اس کے قریب ہی تیل کے ڈپو واقع ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق ٹرک کا ڈرائیور ویلڈنگ کے دوران لگنے والی آگ میں جل کر ہلاک ہو گیا تاہم اس کے بعد ایک شخص انتہائی بہادری سے اس ٹرک کو آبادی سے دور لے گیا تاہم ابھی تک اس شخص کی شناخت نہیں ہو سکی۔ ایس ایچ او نوشکی حسن مینگل کے مطابق ٹرک کو آبادی سے نکالنے والے شخص کی شناخت کے بارے میں تاحال کچھ بتانا ممکن نہیں کیونکہ بہت لوگ زخمی ہوئے ہیں جن میں سے بعض اب تک بات کرنے کے قابل نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'اس امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا کہ شاید ٹرک کو آبادی سے نکالنے والا بھی زخمیوں میں شامل ہو۔' ٹیچنگ ہسپتال نوشکی کے ایم ایس ڈاکٹر ظفر مینگل نے بتایا کہ زخمیوں کی بڑی تعداد ایسی تھی جن کے جسم پر زخم 40 فیصد سے زیادہ تھے اس لیے ان میں سے اکثریت کو ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کے بعد علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کرنا پڑا۔ سرکاری حکام کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں تیل بردار ٹرک کے ڈرائیور سمیت تین افراد ہلاک اور 55 سے زائد لوگ زخمی ہوئے۔

### کیسے ایک شخص نے اپنی جان پر کھیل کر ٹرک کو آبادی سے نکالا؟

ٹرک میں آگ لگنے کے خوفناک مناظر کو متعدد لوگوں نے اپنے موبائل فونز میں محفوظ کیا جو سماجی رابطوں کی میڈیا پر وائرل ہیں۔ پولیس حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ ویڈیوز اسی واقعے کی ہیں۔ ان میں سے ایک ویڈیو میں ٹرک [illegible] نوشکی شہر کے [illegible]

وہ ٹرک کو چلا رہے ہیں۔' جب ٹرک رکتا ہے تو وہ شخص کہتا ہے کہ دیکھو آگ میں لپٹے ٹرک کو کیسے نکالا۔' بلوچستان کے کسی علاقے میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں تھا بلکہ اس سے قبل بھی مختلف علاقوں سے آگ میں لپٹی تین گاڑیوں کو آبادی سے باہر نکالا گیا۔ کوئٹہ میں آگ لگنے کے بعد ایک آئل ٹینکر کو پیٹرول پمپ اور آبادی سے کئی کلومیٹر دور لے جانے والے ایک ڈرائیور کو سرکاری اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ ایک اور ویڈیو

ایک اور زاویے سے بنائی جانے والی ویڈیو میں لوگ ٹرک کے بہت زیادہ قریب دکھائی دیتے ہیں۔ ویڈیو میں ایک شخص فائر بریگیڈ سے پائپ لے کر اس وقت ٹرک کے بہت زیادہ قریب جاتا ہے جب ٹرک مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں آ جاتا ہے لیکن اس وقت ٹرک کا وہ ٹینک نہیں پھٹا تھا جس کی وجہ سے لوگ آگ کی لپیٹ میں آ گئے۔ ویڈیو میں دو افراد بلوچی زبان میں بات کرتے ہوئے بظاہر فائر بریگیڈ کی گاڑی سے بہتر ریسپانس نہ

میں جب متاثرہ ٹرک کو فصلوں کے قریب لا کر کھڑا کیا جاتا ہے تو ایک شخص اس سے اتر کر بہت تیزی کے ساتھ اس سے دور بھاگ جاتا ہے۔ اگرچہ اس شخص کی تاحال شناخت نہیں ہوئی لیکن پولیس حکام کے مطابق یہ وہی شخص ہے جس نے اپنی جان پر کھیل کر گاڑی کو آبادی سے باہر نکالا۔ ایک اور ویڈیو میں ٹرک کے پاس لوگوں کی بڑی تعداد موجود ہے جو آگ بجھانے کے لیے اس پر مٹی پھینک رہے ہیں کیونکہ ٹرک کے پاس مٹی اڑتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ اسی ویڈیو میں فائر [illegible] موجود ہے۔

ملنے پر ہنستے ہوئے کہتے ہیں فائر بریگیڈ کی گاڑی سٹارٹ نہیں ہو رہی۔ اس کے ساتھ یہ بھی نظر آ رہا ہے کہ فائر بریگیڈ کی گاڑی کے ساتھ پانی کا پائپ بہت زیادہ لمبا نہیں کیونکہ اہلکار جن کے ہاتھ میں پائپ ہے وہ ٹرک کے بالکل قریب کھڑے ہیں۔ ویڈیو میں جب ٹرک کا ٹینک پھٹ جاتا ہے تو وہ تمام لوگ اس کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں جو ٹرک کے بالکل قریب ہیں اور اس کے ساتھ ہی لوگوں کی دردناک چیخیں سنائی دیتی ہیں۔ متعدد لوگوں کے کپڑے جلنے کی وجہ سے گرتے نظر آتے ہیں، جس کے باعث ویڈیو میں بات کرنے والوں کو ایسا لگا کہ زمین پر گرنے [illegible]

آگ میں گھرے تھے، میں جلتے ٹرک پر چڑھ گیا لیکن بھرپور کوشش کے باوجود ماموں کو نہیں نکال سکا اور فریاد کرتا رہا جسے سن کر لوگ جمع ہو گئے اور مٹی پھینکتے رہے لیکن بہت کوشش کے باوجود جب آگ کم نہیں ہوئی تو وہ پیچھے ہٹ گئے۔' ان کا کہنا تھا 'ایس ایچ او کی کال پر فائر بریگیڈ کی گاڑی پہنچ گئی۔ میری اس فریاد پر کہ میرے ماموں جل رہے ہیں، لوگ ایک مرتبہ پھر جمع ہو گئے اور آگ بجھانے کے لیے مٹی پھینکتے رہے لیکن بدقسمتی سے اس دوران ٹرک کا ٹینک پھٹ گیا جس کی وجہ سے لوگ آگ کی لپیٹ میں آ گئے۔' زخمی ہونے والے دوسرے [illegible] نے بتایا کہ 'ہم آگ میں جلنے والے ڈرائیور کی

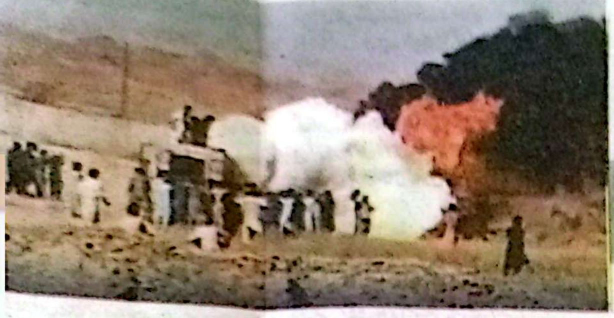

کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔

### زخمی ہونے والوں نے کیا بتایا؟

اس حادثے میں زخمی ہونے والے دو افراد ظفر احمد اور نثار احمد سول ہسپتال کوئٹہ کے ٹراما سینٹر میں زیر علاج ہیں۔ ان میں ظفر احمد نہ صرف خود بھی ٹرک چلاتے ہیں بلکہ وہ ہلاک ہونے والے ٹرک ڈرائیور کے بھانجے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرک میں دو یا تین ٹینک تھے جس میں ڈیزل بھرنے کے دوران یہ معلوم ہوا کہ ان میں سے ایک لیک ہے۔ جس پر ان کے ماموں اسے ویلڈنگ والے کے پاس لے گئے۔ انھوں نے بتایا کہ اس میں ویلڈنگ کے دوران آگ لگ گئی۔' بعد میں ماموں اسی آگ کی وجہ سے زندگی کی بازی ہار گئے۔' 'میرے ماموں

### ٹرک کا ہلاک ہونے والا ڈرائیور کون تھا؟

ٹرک کے ہلاک ہونے والے ڈرائیور کی شناخت عبدالرؤف کے نام سے ہوئی ہے جن کا تعلق کوئٹہ شہر سے تھا۔ سول ہسپتال کوئٹہ میں زخمی ہونے والے اپنے بھائی ظفر احمد کی تیمارداری کے لیے ہسپتال میں موجود علی احمد نے فون پر بتایا کہ ان کے ماموں عبدالرؤف کی عمر صرف 30 سال تھی۔ علی احمد نے بتایا کہ عبدالرؤف شادی شدہ تھے اور ان کے تین بیٹے ہیں جن میں سے سب سے بڑے بیٹے کی عمر سات سال ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جو ٹرک آگ میں تباہ ہو گیا وہ میرے ماموں کی ملکیت نہیں تھا بلکہ وہ بطور ڈرائیور کام کرتے تھے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'اگرچہ یہ حادثہ بہت بڑا تھا لیکن ہمارے لیے اور بھی ہے کیونکہ نہ صرف اس میں میرے ماموں ہمیشہ کے لیے جدا ہو گئے بلکہ بھائی بھی زخمی ہیں جبکہ ماموں کی جان بچانے کے لیے لوگوں کی بڑی تعداد بھی زخمی ہوئی۔'

### صحت کی سہولیات کا فقدان اور شکایات کا انبار

اس حادثے کے بعد نوشکی میں شہریوں کی جانب سے صحت کی سہولیات کے فقدان اور ایمبولینسز کی کمی کے حوالے سے بہت ساری شکایتیں سامنے آئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نوشکی امجد سومرو نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ یہ بڑا حادثہ تھا اور اس میں لوگوں کی بڑی تعداد زخمی ہوئی تاہم انھوں نے دعویٰ کیا کہ ہسپتال کے ایم ایس اور ان کی ٹیم نے لوگوں کو طبی امداد کی فراہمی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انھوں نے کہا کہ ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کے بعد نہ صرف لوگوں کو ایمبولینسز اور پرائیویٹ گاڑیوں میں بہتر علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کیا گیا بلکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کی منتقلی کے لیے ہیلی کاپٹر بھی بھجوائے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جب سول ہسپتال پہنچے تو لوگوں نے ان سے صحت کی سہولیات اور ایمبولینسز کی کمی کی شکایت کی جس پر انھوں نے کہا کہ ہم صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ صحت کے حکام نے بتایا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے حکم پر 20 زائد شدید زخمیوں کو منگل کے روز ایک سی ون تھرٹی طیارے کے ذریعے علاج کے لیے کراچی منتقل کیا گیا۔

رہے ہوتے ہیں کہ تمام لوگ مر گئے۔'

ویڈیو میں نظر آنے والے مناظر سے بظاہر ایسے لگتا ہے کہ وہاں احتیاطی تدابیر کا فقدان تھا۔ نوشکی پولیس کے ایس ایچ او حسن مینگل کا کہنا ہے کہ 'ہمارے لوگ بھی نادان ہیں جو ایسے مواقع پر بڑی تعداد میں جمع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے بہت زیادہ نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔' کیا لوگوں کو آگ سے بحفاظت فاصلے پر رکھنے کے لیے اقدامات نہیں کیے گئے تھے کیونکہ نہ صرف لوگوں کی بڑی تعداد زخمی ہوئی بلکہ بہت سارے لوگوں کی حالت تشویشناک بھی ہے؟

ایس ایچ او نوشکی پولیس نے اس سے اتفاق نہیں کیا اور بتایا کہ پولیس نے لوگوں کو دور رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جس کے دوران خود پولیس کے ایک ڈی ایس پی سمیت چار جوان زخمی ہوئے۔ نوشکی کے بعض شہری اور حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کا کہنا ہے کہ لوگوں کی اکثریت وہاں بلاجواز موجود نہیں تھی بلکہ وہ رضاکار تھے جو ایک شخص (ڈرائیور) کی زندگی

زندگی بچانے کے لیے ٹرک کے قریب گئے۔ جب وہاں فائر بریگیڈ کی گاڑی آئی تو ہم لوگ ٹرک پر پانی اور مٹی پھینکتے رہے جس دوران ٹرک میں ایک ٹینک آگ کی شدت کی وجہ سے پھٹ گیا اور ہم سب اس کی لپیٹ میں آ گئے۔' نوشکی شہر سے تعلق رکھنے والے ایک شہری حاجی طیب یلانزئی نے بتایا کہ زخمی ہونے والے لوگوں کی اکثریت وہاں آگ دیکھنے نہیں گئی تھی بلکہ شہر میں آگ بجھانے کے حوالے سے کوئی موثر انتظام نہیں جس کی وجہ سے لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت کوشش کی کہ ایک انسان کی جان بچا سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ بجھانے میں تاخیر کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا جس میں لوگوں کی بڑی تعداد زخمی ہوئی لیکن مشکل گھڑی میں ایک انسانی جان کو بچانے کے لیے لوگوں نے جو کوشش کی وہ قابل تحسین ہے۔' جب ایس ایچ او نوشکی حسن مینگل سے ٹرک میں آگ لگنے کی وجہ پوچھی گئی تو انھوں نے بھی یہی بتایا کہ ٹرک میں لگے ایک آئل ٹینک میں ویلڈنگ کے دوران آگ لگ گئی تھی۔